سوال

(26) قبر والی مسجد میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس مسجد کے اندر، یا اس کے صحن میں، یا قبلہ کی جانب کوئی قبر ہو اس میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس مسجد میں کوئی قبر ہو اس میں نماز پڑھنا درست نہیں، خواہ وہ قبر نمازیوں کے آگے ہو یا پیچھے، دائیں ہو یا بائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انھوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔'' (متفق علیہ)

ایک دوسری حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا:

''سنو! تم سے پہلے کے لوگ اپنے نبیوں اور بزرگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیتے تھے خبردار! تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا، میں تمھیں اس سے منع کرتا ہوں۔'' (صحیح مسلم)

نیز قبر کے پاس نماز پڑھنا شرک اور مردوں کے حق میں غلو کا سبب ہے، لہذا مذکورہ بالا دونوں حدیثوں اور اس مفہوم کی دیگر احادیث پر عمل کرتے ہوئے اور شرک کے اسباب ووسائل کا سدباب کرنے کی خاطر اس کی ممانعت ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:80